

معدن کرامت

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

شعبہ نشر و اشاعت

انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپال پور ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو عالمِ ایجاد میں ہو صاحبِ ایجاد ☆ ہر دور میں کرتا ہے طواف اسکا زمانہ

معدنِ کرامت

من تالیفات

فقیر سید محبوبؒ علی شاہ قادری

ناشرین

سید محمد شاہ صائم قادری	پیر حافظ عبد الغنی قادری (ساہیوال)
سید عابد علی شاہ موج دریا قادری	پیر محمد عارف قادری (کراچی)
سید ابو صالح شاہ چمن قادری	پیر احمد علی قادری (کراچی)
سید ابو سعید شاہ گلشن قادری	پیر محمد یوسف قادری (کامونکی)
سید صفدر حسین شیرازی قادری	پیر ناصر علی قادری (شور کوٹ)

شعبہ نشر واشاعت

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپال پور ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

سند قبولیت بیعت

یا اللہ عزوجل تو گواہ ہو کہ ------------------

نے تیری اطاعت وطلب اور تیری اور اپنی پہچان کیلئے تیرے ہاتھ پر بیعت سلس
قادریہ غوثیہ بانوا میں بیعت کی اور اس فقیر نے تیرے حکم اور تیرے مقبول بندوں ک
دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں بیعتِ رضوان کی سی برکت
ہو اور بیعت کرنے والا اس بیعت کی تمام تعلیم وتلقین پر عمل کر کے اپنے مقصود کو پہنچے
آمین بحرمت رحمۃ للعالمین ﷺ

یا اللہ تیرا فقیر بندہ

تاریخ ------------ !

تلقین- بیعت ہونے کا اصل مقصد یہ ہے کہ مرید اپنے شیخ مقتداء ے سلسلہ وار بزرگان دین کی نسبت حاصل کر کے حضور اکرم ﷺ کا قرب حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر کے دنیا اور آخرت میں نجات پائے ہر مرید کو اس مقصد کو مدنظر رکھکر اس طریقے پر چلنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے

٧

باب اول

حقائقِ عرفانیہ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد اس فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مولف کتاب ہذا کی چند کتب ضروری موضوعات پر منظر عام پر آ کر نفع رسانِ خلق ثابت ہوئی ہیں۔ اور مخلوقِ خدا اس سے الحمد للہ فیض یاب ہو رہی ہے۔

اب بعض خاص احباب کے اصرار پر رسالہ ہذا تالیف کیا گیا ہے جو کہ بہت سے عظیم اسرار کا ایک جامع و مانع خزانہ اور خلاصہ ہے۔ اس میں اس امر کا بالخصوص التزام رکھا گیا ہے کہ کوئی بھی عام فہم و فراست کا شخص اس سے کسی بھی وقت استفادہ کر کے دین و دنیا اور آخرت کی نعمات اور گراں بہا جواہر بلا مشقت حاصل کر سکتا ہے۔ اور یاد رہے کہ علمِ شریعت و معرفت اور علمِ طب و حکمت میراثِ انبیاء لہٰذا ان سے کبھی بھی اپنے گھر اور آل اولاد کو محروم نہ رکھے بلکہ ان علوم کا چراغ ہمیشہ اپنے گھر میں روشن رکھے یہی سلف صالحین کا دستور ہے۔ اور یہی ائمہ کرام کا فیصلہ ہے اور اسی میں دین و دنیا اور آخرت کی بہتری اور فلاح و نجات ہے۔ جس نے اس اصول کو اپنایا وہ کبھی خسارے میں نہ رہے گا۔

عقل مند کو اشارہ کافی ہے۔

کتاب ہذا کو قارئین کی سہولت کے لیے چار ابواب پر ترتیب دیا گیا ہے۔

بابِ اوّل	حقائقِ عرفانیہ	بابِ دوم	اذکارِ ضروریہ
بابِ سوم	علاجِ روحانیہ	بابِ چہارم	عملیاتِ مفیدہ

فقیر کو ان اعمال کی اجازت جناب مرشد کریم سید محمود علیشاہؒ سے حاصل ہے اور فقیر کی طرف سے تمام اہل اسلام کو عام اجازت ہے۔ متلاشیانِ حق سے استدعاء ہے کہ استفادہ فرما کر مولف اور اس کی اولاد احباب کو دعاءِ خیر سے یاد فرمائیں۔ والسلام

فقیر حکیم سید محبوب علی شاہ قادری

یکم محرم الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲۱ جنوری ۲۰۰۷ء

خدا موجود ہے

خدا ایک نورانی وجود روح حی القیوم ہستی ہے۔ مادہ اور جسم نہیں رکھتا نہ اسے بھوک لگتی ہے نہ پیاس لگتی ہے۔ وہ اکمل و مکمل ہستی اپنی ذات میں لا محدود ہے۔ نیک اخلاق اور نیک اعمال کا منبع اور ہر شے کا عالم و حکیم اور خالق ہے۔ ارادہ و اختیار ذرہ ذرہ کے ہر حرکات و سکنات کا ظاہر و باطن وہی ہے۔

کائنات اسی کے دم قدم سے قائم اور خوش اسلوبی سے چل رہی ہے ہر خیر و شر۔ رشد و ہدایت۔ فلاح و کامرانی کا سرچشمہ وہی ہے۔ ہر اچھی بری اشیاء سب اسی کی ملکیت ہیں۔

ہر اعتبار سے خدا عظیم ذات و صفات کا مالک اور قادر مطلق ہے۔ علّتِ غائی خدا کی معرفت کے بغیر سمجھ میں نہیں آتی۔ جس کی صفات کی ایک نہایت ادنی صفت (پرتو) ہے جو عالمین کے ہر ذرہ ذرہ میں منعکس ہے۔ یہی حقیقت اس قول کی ہے کہ کائنات ذات باری کا (پرتو) ہے۔ اور روحانی وجود اس ذات باری کا ہے۔

خدا موجود ہے ہر لحہ سن رہا ہے دیکھ رہا ہے

ہر جگہ ہمہ وقت بغیر غائب حاضر و ناظر ہے۔

عین الاعیان

یہ وہ راستہ ہے جس میں ذکر و فکر غالب ہو کر انانیت دور ہو کر ظاہری و باطنی آنکھ ایک ہو جاتی ہے۔ عین الاعیان کے طالب کو چاہیئے کہ شریعت کا پابند ہو کر مکمل طہارت سے شب جمعہ کو سورہ اخلاص چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ با تسمیہ تلاوت کرے بعد ازاں ذکر جلالت یعنی اسم ذات یااللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیس (۵۶۲۱) مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ مَاشَاءَ اللّٰه پڑھے

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر خاموشی سے سو رہے تو فرشتہ آکر حال دل سے خبردار کردے گا۔ اگر ہر شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے تو منجملہ صالحین کے ہوجائیگا۔ انشاءاللہ تعالی۔

عین الاعیان کا طریقہ

اگر ترقی کرنا چاہتا ہے تو خلوت صمدانی کی طرح کمرہ خالی بالکل بند روشنی کسی جگہ سے نہ جائے بالکل اندھیرے میں بیٹھ کر روبقبلہ ہو اور حرام اور بے وضو کے ہاتھ کا پکا ہوا نہ کھائے آنکھیں بند کر کے اسمِ ذات اور جامع کمالات یا اللہ کو چار ہزار چار سو (۴۴۰۰) مرتبہ پڑھے اور باقی عمل سورہ اخلاص۔ درود شریف۔ ماشاء اللہ بدستور اسی تعداد سے پڑھے اور خیال کو پختہ کر کے دل کی زبان سے ہر وقت اللہ اللہ کی آواز سنتا رہے۔ اور سکون کے ساتھ متوجہ ہو کہ دل ہر وقت اللہ اللہ کر رہا ہے یہاں تک کہ نفس کا وجود باقی نہ رہے اور عالمین کے ہر ذرہ ذرہ کا باطن اور ہر حرکات و سکنات میں سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے اس حال میں تیس (۳۰) دن نہ پورے نہ ہونگے کہ اس کے دل کے سامنے ایک دریچہ کھل جائے گا۔ چالیس دن پورے کرے اس وقت انسان کی دوسری باطنی آنکھ بھی کھل جاتی ہے اور اس دریچہ میں سے یہ وہ کچھ دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں۔ ارواح انبیاء و ملائکہ اور عمدہ عمدہ صورتیں اس کے سامنے آئیں گی اشیاء زمین و آسمان منکشف ہونگی۔ آنے والا ہر واقعہ آپ کے سامنے ہوگا ہر سوال کا جواب آنکھیں بند کر کے دے سکتے ہو۔ لوگوں کے ضمیر کا علم آپ کو فوراً ہو جایا کریگا گویا آپ پر القاء غیبی ہوتا رہے گا اور آپ فی الواقع اللہ والے ہو جائینگے اور جب ذکر و فکر اسم ذات اللہ اللہ کے تصرف خیال کا غلبہ ہوگا اس وقت اسم اللہ کی روحانیت کا ایک موکل جو چھیاسٹھ (۶۶) صف موکلوں کا سردار ہے اس کا نام کہیائیل ہے بشکل انسان کا بنا ہوا حاضر ہوگا

اس وقت ذاکر سجدہ میں جا کر یا اللہ پانچ سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ پھر ایل دو مرتبہ اکوھم دو مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکھیں کھولے موکل نظر آئیگا اور کہے گا اے بندہ خدا کے تیری دعا اللہ نے قبول کی اور توحید و یگانگت کے علویات کی قبولیت کا خلعت تجھ کو پہنا کر ولایت کے مرتبہ پر پہنچا کر ابدال کے درجہ پر فائز کر کے دنیاء کی کنجی تجھ کو دیکر مقام بلند اور برزخ کا کشف اور اس ذاتِ واحد کے نور توحید کا ایسا جلوہ ہوتا ہے کہ تمام عالم کائنات نور کا دریا اور اپنا جسم سر سے پاؤں تک نور ہی نور نظر آتا ہے۔ کائناتِ عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی انانیت دور ہو کر ظاہری و باطنی آنکھ ایک ہو کر عین الاعیان ہو جاتی ہے تب نہ آنکھیں بند نہ مراقبہ بغیر آنکھ بند کیے ہوئے کائنات عالم کا سارا منظر بعینہٖ اصلی حالت میں دور دراز بیٹھے ہوئے رشتہ دار عزیز ملنے والوں کو اصلی حالت میں دیکھ لیتا ہے، لمحہ بھر میں ہزاروں میل دور فاصلہ کیوں نہ ہو جس کو آواز دی ہے۔ سن لیتا ہے اور جو جواب وہ دے صاف سنائی دیتا ہے۔ ایک براعظم سے دوسرے براعظم کے ہر شہر ہر گھر میں فریادی کی مدد کو لمحہ بھر میں پہنچنے کی قوتِ خیال روحانی حاصل ہو جاتی ہے۔

صاحبان کمال لوگ اور ولی اللہ روحانی قوت ارادہ کے خیال کے ذریعہ عالم دنیا کی ہر جگہ کی سیر کرتے ہیں اور مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ پہنچ کر نماز ظہر و عصر ادا کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کا مادی جسم انکے گھر میں موجود ہوتا ہے مگر مثالی جسم کے ذریعے یقیناً پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے دوران خطبہ آواز دی یا ساریۃ الجبل ساریہ نے آواز سن کر فوراً پہاڑ پر چڑھ کر دیکھا تو دشمن حملہ کرنے کو تیار ہے یہ کیا تھا وہی روح کی نوری قوت خیال کی آواز جو لمحہ بھر میں ساریہ کو پہنچ گئی۔

یہی وہ شخص ہیں جو فنا کے ساتھ مر کر پھر بقاء معیت میں زندہ ہیں اور نور کے آغوش میں عالمین کی سیر کرتے ہیں اور یہی لوگ رجال الغیب میں مقرر کیئے جاتے ہیں۔انسان میں صمدانیت کا یہی آخری مرتبہ ہے۔ جب صفات بدل گئے تو بظاہر صورت انسان ہے مگر صفات وشیون ذاتِ حق کے ہے مولانا رومؒ فرماتے ہیں

اولیاءاللہ اللہ اولیا ہیچ فرقے درمیان نبود روا

یہ ہے اصل فقیری جو ہر زمانہ کے گودڑی پوش فقراء اور صوفیاء کرام میں رائج ہے ہم نے مختصراً اسرارِ سلوکِ معرفت ظاہر کر کے اصل راستہ واضح کر دیا ہے۔حدیث قدسی میں وارد ہے کہ دل ہی دیدارِ الٰہی کا خاص محل ہے۔قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ

دل جسے کہتے ہیں بتلاؤ یہ گھر کس کا ہے
رات دن شام وسحر اس میں گزر کس کا ہے
یوں تو سب کہتے ہیں یہ خانہء خدا ہے بیشک
کیوں نہیں کہتے خدا ہم میں ہے ڈر کس کا ہے

اس پر عمل کو باقی جہاں چاہے تصرف کرو یہ ہے اصل فقیری جو ہر زمانہ کے خرقہ گودڑی فقراء اور اولیاءِ کرام میں جاری ہے۔معرفتِ ہی قربِ الٰہی کا خزانہ ہے۔اپنی جان پر وہ شخص روئے گا۔جس کی عمر ضائع ہوئی بے انتہا حسرت وافسوس ہے اس شخص پر جو اپنے زمانہ کے رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔اللہ کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہے لوحِ مقربین سے اس کا نام مٹ گیا۔اس بات کو سمجھ ہدایت پا جاؤ گے۔حصول معرفت کے علاوہ ہر قسم کے ورد اور وظائف اور عمل سب فروعی علم ہیں۔معرفت کے بغیر خدا نہیں ملتا اور معرفت حاصل کرنے کا اصل عین الاعیان طریقہ جو روزِ اول سے تمام فقراء وصوفیاء اور اولیاء میں چلا آرہا ہے یہی ہے۔یادرکھو اور عمل کرو۔

بابِ دوم

اذکارِ ضروریہ

ا۔ ذکراذکار صبح شام و دعاء حفظ ایمان

جب نیند سے بیدار ہو تو اسم یا باسط کو دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے پھر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ (ترجمہ): اے اللہ میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اس اقرار پر بے شبہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے۔ تو یکتا ہے کوئی تیرا شریک اور ہمسر نہیں۔ اور میں تجھ کو اور سب فرشتوں وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں۔

نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے جو ایک مرتبہ پڑھیگا اسکو چوتھائی آزادی ہوگی۔ اگر دو بار پڑھیگا تو اسکو نصف آزادی ہوگی۔ اگر تین مرتبہ پڑھیگا تو اسے تین چوتھائی آزادی ہوگی۔ جو چار مرتبہ اس دعا کو پڑھیگا تو حق تعالیٰ اس کو بالکل آزاد کر دیگا۔ اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو اصبحت کے بجائے اَمْسَیْتُ پڑھتے ہیں۔

اس کے بعد جائے ضرورت سے فارغ ہو کر وضو کر کے صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز صلوٰۃ الاولیا قاضی الحاجات پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف سات بار اور سورۃ کافرون ایک بار پڑھے دوسری رکعت میں الحمد سات بار اور قل ھو اللہ ایک بار

پڑھ کر سلام کے بعد کلمہ تجید جو تیسرا کلمہ ہے دس بار پڑھے۔ **پھر یا غیاث اَلْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا** دس بار پڑھ کر جس مقصد کی دعا کریں پورا ہوتا ہے۔

فوائد: اس نماز کے بے شمار فوائد ہیں مختصر یہ ہیں کہ اس نماز کو پڑھکر جس چیز کی دعا کریں گے حاصل ہو جاتی ہے۔ یہاں تک اس نماز کے بعد خدا سے خدا کو طلب کریں تو خدا بھی مل جاتا ہے۔ جس نے بطلب دولت کثیر کے پڑھا دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے کوئی حاجت ایسی نہیں جو اس نماز کے بعد مانگے اور پوری نہ ہو۔ بسیار بزرگان دین اور خواجہ خضرؑ کے معمولات اور مجربات سے ہے۔

اس کے بعد صبح کی نماز پڑھے سنت کی پہلی رکعت میں الحمد شریف پڑھکر سورۃ الم نشرح پڑھے دوسری رکعت میں الحمد کے بعد الم ترکیف پڑھا کریں۔ حق تعالیٰ اس کو دشمنوں کے ہر مکر و فریب، دنگہ فساد، حسد، بغض، اور دشمن کے ہر حربہ کی دسترس سے باز رکھکر اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔ امام غزالیؒ نے کہا ہے کہ یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔ اس کے بعد صبح فجر پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ مزمل کا پہلا رکوع پڑھے۔ دوسری رکعت میں مزمل کا دوسرا رکوع پڑھکر سلام کے بعد بدستور اپنے ورد و وظائف وغیرہ پر عمل کرتا رہے اور دعا برحتی یا حزب البحر یا دعا سیفی یا دعائے سریانی یا درود مستغاث جس کا ورد روزانہ رکھتا ہے پڑھا کرے۔

بعد ازاں اپنا کاروبار دنیا لیکن دین میں مشغول ہو۔ ہر کاروبار میں دن دگنی رات چوگنی خیر و برکت ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

اس کے بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء بدستور پڑھا کرے اور بعد ہر فرض نماز کے

آیت الکرسی سات سات بار پڑھا کرے اور عشاء کی نماز کے بعد سو جائے۔

حضور ﷺ نے فرمایا جو سوتے وقت الحمد شریف چار مرتبہ اور اخلاص تین مرتبہ پڑھکر سویا کریگا تو صبح تک موت کے سوا ہر قسم رنج غم و ہر ایذا پہنچانے والی چیز اور برے خوابوں سے بچا کر اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے موت کے سوا کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور حدیث بخاری و مسلم میں روایت ہے فرشتے بعد نماز عشاء نیک و بد بندوں کے حساب کا دفتر آسمان پر لیجا کر جناب باری میں پیش کرتے ہیں۔ جو شخص مغرب و عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتا ہے تو فرشتے سونے والے کو کہتے ہیں لعنت ہو خدا کی تیرے اوپر جس طرح تو نے ہم کو آسمان میں معلق کیا خدا تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے۔ بندۂ خدا اُٹھ اور نماز عشاء ادا کرتا کہ ہم کو آسمان پر جانے کا رستہ ملے۔ پس مغرب و عشاء کے درمیان نہ سویا کرے۔ نماز عشاء کے بعد سویا کرے اور صبح اُٹھ کر بدستور اپنے ورد و ظائف پڑھکر پھر دیگر کاروبار دنیاوی میں مشغول ہو۔

۲۔ حفاظت ہر قسم

سورہ توبہ کی آخری دو آیات یعنی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْم فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ کو ہر روز ستر مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے ہر قسم امور دین و دنیا آخرت میں ہر قسم کفایت و حمایت کریگا۔ اور رسول خدا ﷺ سے

روایت ہے جس نے اس آیت کو صبح کو پڑھا اس روز کسی حربہ آہنی تیر تلوار بندوق یا کسی ہتھیار سے نہ مارا جائیگا شام تک۔ اور شام کو پڑھیگا تو صبح تک نہ کسی حربہ سے مارا جائیگا اور نہ اس کو موت آئیگی۔ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اس شب کو تلاوت آیت موصوفہ پڑھنے پر قادر نہ ہوگا۔

۳۔ تمام مہمات کی سرانجامی

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو تو آیت فان تولو سے عرش العظیم تک کو بطور صلوۃ تسبیح کے ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ پڑھے۔ روزانہ کہ جب تک کام پورا نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بر ضرور جھوٹا شخص بھی سچا ہو جائیگا اور خداوند تعالیٰ اسکی دینی و دنیاوی مہمات کو سرانجام پہنچائے گا۔ چاہے وہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے۔ تم دیکھو کہ یہ آیت کیسا بیش بہا خزانہ ہے کہ جس کے واسطے صدق دل کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ورنہ اکثر ذکر اذکار کی تائید میں صدق دل کی ضرورت ہے۔ اور یہ ذکر تمام ذکر کرنے والوں کے واسطے رحمت کا موجب ہے اور تمام دنیاوی اور اخروی تفکرات اور غموں سے اس میں کفایت ہے۔ جس کو خدا اس کے پڑھنے کی توفیق دے پھر اگر پڑھنے والا توکل میں قدم نہیں رکھتا تو بھی یہ نعمت ایسی ہے کہ جس کا ادائے شکر انسان سے ممکن نہیں ہے۔ یعنی اس کے پڑھنے کا ثواب پس خدا ہی کے واسطے تمام تعریفیں ہیں۔ عمل ہذا مجرب المجرب ہے۔

۴۔ دفع عاداتِ بد

اگر کوئی فاسق وفاجر شرابی افیونی جواری وغیرہ اس آیات لقد جاء کم سے عظیم تک کو روزانہ باوضو سو مرتبہ اکیس روز تک پڑھے یا کوئی دوسرا پانی دم کرکے پلایا کرے تو اس تمام عاداتِ بد اور گناہ دور ہو کر ناپاک عادات اور خصلتوں سے توبہ کرکے صالحین میں داخل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۔ نجاتِ دارین

حدیث بخاری و مسلم میں روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے جو شخص وقت صبح روزانہ ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ۔ پڑھا کریگا۔ اسکے خطا و گناہ کف دریا کے برابر کیوں نہ ہوں سب بخشے جاتے ہیں اور پڑھنے والے نے اپنی جان کو حق تعالیٰ سے خرید لیا اور جہنم سے آزاد کردہ ہو جائیگا اور جنت میں ایک محل یاقوت وزمرد سے اُسکے لئے بنایا جاتا ہے اور حدیث میں ہے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے کہ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه۔ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ایک دوا ہے جو روزانہ پڑھا کریگا اس کے تمام ہم غم اور ہر قسم دکھ درد و ہر قسم بیماری سے بچا کر اس کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور ہر قسم تنگی دور کر دیتا ہے۔

۶۔ دعاء عاشورہ

جو شخص روز عاشورہ محرم کی دسویں تاریخ کو یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ کو ستر مرتبہ پڑھ کر پھر سات مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔ سات بار پڑھ کر دعا مانگے۔ تو اس سال نہ مریگا۔ اگر اس کی اجل ہے آئی ہوگی تو ان چیزوں کے پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی یعنی پڑھنے کی نوبت نہ آئیگی۔

۷۔ دعاء درازی عمر

حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جو اس دعاء کو عمر میں ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی عمر سو سال کر دیتا ہے۔ (دعا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِیْمٍ یَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مَدَّ عُمْرِیْ مُلًا فِی الْعَافِیَةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اکثر بزرگوں نے پڑھا ہے کہ جنکی عمر سو سال کی ہوئی ہے تجربہ صحیح ہے۔

۸۔ طریقہ استخارہ آیت الکرسی

دیربی کا قول ہے کہ بعض خواص آیت الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس معاملہ سے کیونکر چھٹکارا ہوگا تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز وتر سے پہلے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے اور بعد سلام آیت الکرسی اکیس بار۔ سورہ قدر ایک بار۔ سورہ اخلاص تین بار۔ سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات کہتا کہتا سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِكَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنُ وَالْمَخْبَاءُ فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مِمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ وَمَا لَمْ اَسْئَلُ وَ بَیِّنْ لِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا لِیْ فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خَضْرَةً وَاِنْ کَانَ شَرًّا لِیْ فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً وَاَرْسِلْ لِیْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ۔ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین آیت الکرسی تیرے پاس آئے گا۔ اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبردار کرے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا۔ اور جو کچھ تیرے حق میں خیر یا شر ہے تجھ سے بیان کرے گا۔ اگر خیر ہے تو تجھ کو سفید یا سبز رنگ نظر آئیگا۔ اور اگر تیرے حق میں شر ہے تو سرخ یا سیاہ رنگ نظر آئیگا۔ اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پاؤ تو ایک دو بار اعادہ ضرور کرو تو ضرور اپنے مقصد کو پا جاؤ گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۹۔ نعمتِ باطنی

جو شخص تنہائی میں مع بسم اللہ آیت الکرسی کو تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر خاموشی سے فرش پر سوئے۔ اس کو ایسی چیز ملے گی جو اس کے قیاس سے بھی باہر ہوگی۔ اس عدد میں بڑی خاص تاثیر ہے رسولوں۔ اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کا یہی شمار ہے۔

۱۰۔ سعادتِ ازلی

ہر کلمہ گو کو یہ بات ضرور چاہیئے کہ ہمیشہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مشتاق اور طالب رہے اور اس سعادت عظمیٰ اور دولتِ کبریٰ کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و تکریم اور طہارت و محبت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے خصوصاً سوتے وقت ایسا کریگا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فیض یاب ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روحانی فیض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو یہ دولتِ زیارت مرحمت فرمائے آمین۔ اس باب جو عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مقبول ہوئے ہیں وہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

۱۱۔ زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جو کوئی سورہ قدر کو ہزار بار ہر روز جمعہ کو پڑھے اور فرش پر سویا کرے۔ وہ نہیں مرے گا جب تک کہ اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کرلے گا۔ یعنی قبل از موت خواب میں اس کو ضرور زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوگی۔

۱۲۔ زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص شب جمعہ کو سورہ کوثر ایک ہزار بار اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھے اور فرش پر سوئے تو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو جائیگا۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

١٣۔ زیارتِ ارواح

کسی خاص روح سے باتیں کرنی ہوں یا اپنے ماں باپ سے ملنے کی خواہش ہو اور ان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی اور پاک مکان میں دوبارہ وضو کر کے اچھے پاک کپڑے پہن کر عطر لگائے۔ اور سورہ والشمس مع بسم اللہ سات بار۔ سورہ واللیل مع بسم اللہ سات بار۔ سورہ اخلاص مع بسم اللہ سات بار پڑھے پھر یہ دعاء پڑھتا پڑھتا سو جائے زمین پر ہی سو جائے پہلی ہی رات میں ورنہ دوسری تیسری غرضیکہ ساتویں شب تک ضرور ملاقات ہو جاتی ہے۔ اور اللہ کے نیک عابد زاہد بندے پہلی ہی رات میں زیارت کر لیتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ (فلاں یہاں اس کا نام لے جسکی روح سے ملاقات کرنی ہو) **وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ**۔ عامل کو چاہیئے کہ عمل سے بددل نہ ہو کیونکہ عمل کا ظہور عامل کی لیاقت کے موافق ہوتا ہے۔ اگر دیر لگے تو عامل سمجھے کہ ضرور مجھ سے کچھ قصور ہوا ہے۔ دوبارہ۔ سہ بارہ کرے ضرور نتیجہ ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ بات یاد رہے کہ روحوں سے ملاقات کرنے کے واسطے روحانی اخلاق بھی حاصل کرنے چاہئیں کیوں کہ بدکار اور بداعمال شخص سے روحیں نفرت کرتی ہیں اور اس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں۔ اس واسطے شائق کو لازم ہے کہ جب ان اعمال سے فیض یاب ہونا چاہے تو خدا کا نیک بندہ بن کر نیکوں کی صحبت اختیار کرے نیک عادات و اخلاق سے آراستہ ہو۔ پھر جو عمل کریگا اس میں برکت ہوگی اور جو لوگ دن پھر بداحتیاطیاں اور بزرگوں کی نافرمانیاں اور والدین کی بے ادبیاں کرتے پھرتے ہیں۔ اور حلال و حرام میں کچھ تمیز نہیں رکھتے اور خدا کی

اطاعت و عبادات دل سے بجا نہیں لاتے وہ اگر رات کو کوئی عمل پڑھیں گے بھی تو اس کا کیا نتیجہ ظاہر ہوگا۔ اس بات کا وہ خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔

١٤۔ برائے ہر مشکل و تسخیرِ خلق

کشائش ہر کار۔ دفع کرب و ہم و غم۔ آسانی و وسعتِ رزق۔ برآمد جمیع حاجات کے لیے۔ بعد نماز فجر و مغرب یا ہر نماز کے بعد یَالَطِیْفُ (١٢٩) مرتبہ اور یہ آیت سات مرتبہ پڑھے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ**۔ پھر تین مرتبہ یہ دعا مانگے۔ اے اللہ مسخر کرنے والے آسمانوں اور زمینوں اور کل شے کے۔ مسخر کر کے پھیر دے میری محبت میں دل و ارواح و اعضاء کل انسان اولاد آدم و بیٹیاں حوا کے اور کھینچ دل اور جسم مرد و عورت چھوٹے بڑے آدمیوں کا۔ حاضر ہوں شفقت سے مع فتوح ابھی میرے ہر کام میں **بِبَرَکَۃِ اِسْمِکَ اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** اپنے تمام بندے میرے قابو کر۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ **وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی اله و اصحابه وسلم**۔ بے شبہ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات پوری فرمادیگا۔

بابِ سوم

علاجِ روحانیہ

ہر قسم جادو ٹونہ جن بھوت شیاطین وغیرہ کا اثر پہچاننے اور دور کرنے کا طریقہ

آج کل اکثر و بیشتر مخلوقِ خدا میں سے عورت ہو یا مرد۔ بچہ ہو یا بوڑھا نظرِ بد اور جن بھوت دیو پری کے اثر سے اکثر بیمار رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے علاج طبّی یا ڈاکٹری وغیرہ کوئی فائدہ نہیں پہنچاتے اور مریض دن بدن جادو ٹونے کے اثر سے لاغر ہو کر موت کی آغوش میں پہنچ جاتا ہے۔ لہٰذا اس تمام نظر گزر جن بھوت سایہ جادو ٹونہ وغیرہ سے نجات دلانے کے لیئے فقیر نے اپنے تجربات حسبِ ذیل لکھے ہیں۔ تاکہ مخلوقِ خدا روحانی طریقے سے بھی شفاءِ کامل حاصل کر کے تندرستی کی زندگی بسر کر سکے۔

۱۵۔ پہلا طریقہ دریافت مرض بذریعہ دھاگہ

سات تار سیاہ دھاگہ لیکر مریض کے سر سے پیر تک ناپ کر اس پر ایک بار آیت الکرسی اور سات بار دعاء زجماش پڑھ کر دوبارہ پھر مریض پر ناپے کہ کہیں کم یا زیادہ تو نہیں اس کے مطابق عمل کرے۔ دعاء زجماش یہ ہے۔

زَجْمَاشِ مِیْعَاشِ شَا قِشِ اَبُوْشِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

Rohami Amil 03088811158

دھاگہ کم ہونا

۱۔ اگر دھاگہ ایک انگل کم ہو جائے تو دیو کی نظر کا اثر ہے۔

۲۔ اگر دھاگہ دو انگل کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے۔

۳۔ اگر دھاگہ تین انگل کم ہو جائے تو سحر جادو ٹونہ کا اثر ہے۔

۴۔ اگر دھاگہ چار انگل کم ہو جائے تو ام الصبیان کا اثر ہے۔

دھاگہ زیادہ ہونا

۱۔ اگر دھاگہ ایک انگل زیادہ ہو جائے تو نظر آدمی کا اثر ہے۔

۲۔ اگر دھاگہ دو انگل زیادہ ہو جائے تو نظر گفتار جن کا اثر ہے۔

۳۔ اگر دھاگہ تین انگل زیادہ ہو جائے تو آسیب جن کا اثر ہے۔

۴۔ اگر دھاگہ چار انگل زیادہ ہو جائے تو مرض تپ کا اثر ہے۔

دھاگہ پورا رہنا

اگر دھاگہ کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی کا اثر ہے۔

۱۶۔ دوسرا طریقہ دریافت مرض بذریعہ ٹھیکری

ایک کوری ٹھیکری پر یہ فتیلہ لکھ کر مریض کے سر سے پاؤں تک جسم پر سات بار پھیریں پھر آگ میں ڈالیں جب ٹھیکری سرخ ہو جائے تو نکال کر دیکھیں اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو آسیب ہے یا پری کا اثر ہے۔ اگر حروف مٹ جائیں تو شیاطین کا اثر ہے خبیث جن ہے۔ اگر حروف قائم رہیں تو مرض بدنی ہے۔

فتیلہ یہ ہے

٣٤١١١٢ع٤ح٩ع٥١٨٣١١

۱۷۔ تیسرا طریقہ دریافتِ مرض بذریعہ بخور

اول قدرے تھوم۔ ہلدی۔ بھیڑ کی اون۔ تینوں برابر وزن لیکر کوٹ کر یکجان کر کے یہ عزیمت اس پر تیرہ (۱۳) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بیمار کے روبرو جلائے اگر کوئی آسیب ہوگا تو فوراً حاضر ہو جائیگا۔ اگر بدن اور سر بھاری اور لرزہ طاری ہو تو خلل آسیب ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو مرض جسمانی ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَبْرَحْتُ بَصْرَةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ اَلْفَتْحِ فَهُوْشٍ فَهُوْش هَزِيَا هَزِيَا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هر آنچه هستی حاضر شو۔

۱۸۔ چوتھا طریقہ دریافت مرض بذریعہ لباس

مریض کے بدن کا وہ کپڑا جس میں رات گزری ہو لیکر پہلے اس کو ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ تین بار۔ آیت الکرسی تین بار۔ سورہ والصافات لازب تک ایک بار۔ سورہ جن شططا تک ایک بار۔ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس کپڑے کو دوبارہ ناپے۔ اگر بڑھ جائے تو بیماری شیطان کے مس کرنے سے ہے۔ اگر کم ہو جائے تو جادو ٹونہ سحر ہے۔ اور اگر برابر ہے تو مرض بدنی ہے۔

١٩۔ حضور ﷺ کا مبارک خط جنات کے نام

اگر کسی جگہ آسیب ہو یا کسی شخص کو آسیب ہو خواہ کیسا ہی خبیث کیوں نہ ہو اس سے دفع ہو جاتا ہے۔ اس مبارک خط کو نقل کر کے ایک اس مکان میں لگائیں۔ ایک مریض کے گلے میں لٹکائیں اور ایک لکھ کر سرہانے رکھیں۔ نامہ مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَدًا فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

٢٠۔ برائے شفاء امراض

حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرض جسمانی خواہ کتنا ہی دیرینہ ہو یہ عمل کریں۔ سورہ فاتحہ ستر مرتبہ۔ آیت الکرسی ستر مرتبہ۔ سورہ اخلاص ستر مرتبہ۔ معوذتین ستر ستر مرتبہ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے روزانہ نہار منہ صبح سات روز تک پیا کریں۔ قسم ہے خداوند عالم کی حق تعالیٰ اس شخص کے وجود سے ہر قسم آزار۔ ہر قسم بیماری کو اس کی تمام رگوں ریشوں گوشت پوست ہڈیوں اور تمام اعضاء جسم سے نکال دیتا ہے۔

٢١۔ جملہ سحر وشیاطین وغیرہ دفع کرنا

سات پتے بیری کے لیکر پانی میں پیس کر غسل والے پانی میں ملا کر جنبش دیں کہ یکجان ہو جائے پھر سات مرتبہ آیت الکرسی اس پانی پر دم کریں اور اس سے نہلائیں۔ تین روز اسی طرح کریں۔ جملہ سحر و آثار وجن بھوت وغیرہ دفع ہو کر مریض تندرست ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

٢٢۔ مالش دافع اثرات

اگر آسیب۔ جادو ٹونہ وغیرہ کی وجہ سے کوئی بیمار اور کمزور ہو یا دیوانہ ہو گیا ہو تو اس روغن کی مالش کریں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ روغن یہ ہے کہ۔ دو سیر روغن تلخ میں فلفل سیاہ ایک پاؤ اور فلفل دراز ہندی ایک پاؤ کوٹ کر ملا کر جوش دیکر چھان کر اس پر چالیس مرتبہ یہ عزیمت دم کر کے مریض کو مالش کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْاَمْرُهَا كَهْلًا اَرْحَمَاءُ حَا اَوْ اَمْرُ

بَتَّ بَهتَّ سُوَاهَا ۔ تین ہفتے مریض کے بدن پر ملائیں۔ ایک ہفتہ مالش کرا کے غسل کرائیں پھر ایک ہفتہ مالش کرائیں۔ تین ہفتہ میں مریض بالکل تندرست ہو جائیگا انشاء اللہ۔ یہ بار ہا کا مجرب ہے اور اگر یہی عزیمت گلاب کے پھولوں پر دم کر کے آسیب زدہ کو سنگھائیں تو فوراً حاضر ہو جاتا ہے۔ خاص چیز ہے ہمیشہ یاد رکھیں۔

۲۳۔ حصار برائے قید کردن آسیب

اگر آسیب وغیرہ حاضر ہو کر بھاگنے کی کوشش کرے تو یہ حصار کریں تا کہ بھاگ نہ سکے جب آسیب حاضر ہو جائے تو تین بار یہ حصار پڑھ کر چھری پر دم کر کے آسیب زدہ کے گرد حلقہ کھینچے تو آسیب بھاگ نہ سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گرد باگرد ہزار در ہزار بار حصار محمد رسول اللہ کَرد آں حصار بستم قفل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صُمٌّ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ

۲۴۔ آسیب کو پابند کرنا اور بھگانا

جب آسیب حاضر ہو جائے اور حصار کر لیا جائے تب اس سے اس کا نام پوچھیں اگر اس نے نام بتا دیا اور کہا کہ میں جاتا ہوں مجھے چھوڑ دو تو اس سے پوچھیں کہ وہ کس طرح جائیگا۔ اگر وہ کہے کہ از راہ منہ جاتا ہوں تو کہنا چاہیئے کہ اس بوتل میں آجاؤ یعنی غرض یہ ہے کہ جو کچھ وہ کہے اس کے برعکس کریں۔ پس اگر شیشہ میں آگیا اور عاجز ہو کر تمام شرائط

قبول کرلے تو چھوڑ دینا لازم ہے۔ اور اگر قبول نہ کرے تو یہ آیت سات بار تیل پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر زور سے چھینٹا ماریں۔ یا جو یا بنولہ پانی میں بھگو کر اس پر دم کر کے دو چار بار سختی سے منہ پر مارے اور سخت جلال کا مظاہرہ کرے تو فوراً عاجز و مجبور ہو کر شرائط قبول کرلے گا اور چلا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آیت یہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَسِيۡسًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمۡرِهٖ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۔ (الاعراف آیت ۵۴۔۵۵)

۲۵۔ بجر بند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بجری بجری کواڑ۔ بجری باندھوں ستوں دوار۔ بجری آئے۔ بجری جائے۔ بجری سب جگ سمائے۔ ٹونہ جادو سب رد ہو جائے۔ جو ٹونہ جادو پھر کر آئے۔ الٹ پلٹ وہاں کو وہاں پر جائے۔ جو جو کرے سو مرے **بِحَقِّ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا** ۔ جادو وغیرہ کے علاج کے لیے یہ بجر بند ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلائے روزانہ دن میں تین چار

بار پلائے۔ پس ہر قسم جادو ٹونہ نظر گزر سب دور ہو جاتے ہیں۔ اور مریض بالکل تندرست ہو جائیگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

۲۶۔ دفع رجعت وغیرہ

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی اسم کی دعوت وغیرہ دینے میں کوئی قصور واقع ہو جاتا ہے۔ تو اس سے رجعت یا دیوانگی یا کوئی سخت بیماری ہو جاتی ہے۔ اسکو دور کرنے کیلیے دعا در رجعت اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے غسل کرائے اور پینے کو بھی دیں یا ہمیشہ پڑھتا رہے۔ تا کہ رجعت نہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا طَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اٰسَا تَاسَا لَاسَا وَلُوْسَا رَدُّ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَدُّ كُلِّ رَجْعَةٍ وَرَدُّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَرَدُّ كُلِّ رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

پس ہر قسم رجعت جادو ٹونہ نظر گزر سب دور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالی

۲۷۔ نزول شیاطین

شیاطین اکثر گھروں میں پتھر یا خون کے چھینٹے مارتے ہیں اور کپڑوں میں گندگی ڈال جاتے ہیں۔ کبھی سر کے بال کاٹ جاتے ہیں۔ کبھی گھر سے روپیہ اناج وغیرہ نکال کر لے جاتے ہیں۔ انکے دفیعہ کے لیئے یہ آیت لکھ کر گھر کے چاروں طرف گاڑ دیں آیت یہ ہے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ اور اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکائیں اور حضور ﷺ کا خط سرہانے رکھ کر سویا کریں۔ اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر گلے

میں لٹکائیں یا بازو پر باندھیں۔ پس نزول شیاطین بند ہو کر ہر طرح کا نقصان ہونا ختم ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالی۔

۲۸۔ فتیلہ دافع آسیب وسحر

اگر گھر میں بکثرت آسیب رہتے ہوں تو یہ فتیلہ بنا کر جلائے۔ ایک کپڑا ہلدی سے رنگ کر اس کپڑے پر نقش لکھ کر جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہو اسمیں ہر وقت چالیس روز تک دن رات جلاتا رہے پس مکان سے ہر قسم جن و آسیب نکل جائیں گے اور ہر قسم جادو ٹونہ کا اثر دور ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالی

اللهم احرق الشياطين

١٣	٣	٢	١
٨	١٠	١١	٥
١٢	٦	٧	٩
١٦	١٥	١٤	٤

۲۹۔ دفع وبا

یہ دعا لکھ کر مکان کے دروازہ میں لگائیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

یااھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا فارجعوا آمنه پوت عبداللہ کا جایا۔ جاری وباء اس گھر پاک محمد ﷺ آیا۔ لی خمسة اطفی بھا حر الوباء الحاطمه المصطفی والمرتضی وابناھما والفاطمه۔

بابِ چہارم

عملیاتِ مفیدہ

۳۰۔ عہدِ سُلیمانیِ

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی ☆ لے لو ملتا ہے گوہر مقصود

جو حضرت سلیمانؑ نے اپنی سلطنت واپس آنے کے وقت سریانی زبان کے عظیم القدران اسماء جو تمام اسماء اور عزائم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ کے ساتھ کل جنات سے عہد لیا تھا۔ تمام ارواح روحانیات وموکلات علوی وسفلی۔ تمام جنات وشیاطین ان اسماء کے تابع ہیں جو شخص ان اسماءِ الٰہی کے ساتھ دعا کرتا ہے۔ تمام ملائک اور روحانیات اس کی اجابت کو بہت جلد حاضر ہوتے ہیں اور ہر قسم کی خدمت کرتے ہیں ان اسماء کے حکم سے کوئی پیچھے نہیں رہ سکتا۔ دعاءِ برہتی کو عہد سلیمانی کہتے ہیں۔ یہ وہ عہد ہے

امام غزالی علیہ رحمت فرماتے ہیں کہ یہ اسماء اعمالِ روحانی کے ہر عمل میں کام آتے ہیں۔ ان سے بڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ لکھنے والے اگر اس عہد کے خواص میں بڑی بڑی کتابیں بھی لکھ ڈالیں تب بھی اس کے پورے خواص وفوائد نہ لکھ سکیں۔

جو شخص اس عہد سلیمانی دعاءِ برہتی کو اپنے عمل میں لے آئے اس کو پھر کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ وہ اس سے ہر قسم کے خیر وشر کے اعمال کرسکتا ہے۔ امام غزالی علیہ رحمت نے **کھیعص** سے ایک خاتم استخراج کی ہے جو فق۔ **بطدِ زھج واح** ہے۔ اس کا بھی عنقریب ذکر ہوگا تا کہ طالب شوق کے ساتھ تمام اعمال کو بجالا سکے۔

عمل کرنے کا طریقہ

طالب کو چاہیئے کہ عمل کرنے سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل ضرور لے۔ تاکہ گندم کی کثافت پیٹ سے نکل جائے۔ مسہل کا نسخہ یہ ہے۔ سنا کی۔ مصطگی۔ گلاب کے پھول کی پتیاں۔ منقے دانے نکلے ہوئے۔ چاروں ہم وزن جوش کر کے قدرے شکر سرخ ملا کر نیم گرم نوش کریں ایک دو اسہال آ کر پیٹ اور آنتیں صاف ہو جائینگی۔

ایامِ ریاضت میں خاص غذا کا استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے۔ ایامِ ریاضت کی خوراک کے مطابق جو کا آٹا چھانکر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھکر جوش دیں۔ پھر آٹا اس میں ڈالکر بریاں کریں۔ اور اس کے موافق شہد ملا کر ٹکیاں بنا کر ایامِ ریاضت میں اس سے روزہ افطار کیا کریں مگر خوب پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ اسی طرح سحری بھی کیا کریں۔ اور اول دعوت برہتی کو کسی برتن میں لکھ کر دھو کر اس سے روزہ افطار کریں پھر ٹکیاں کھائیں۔ اور ان ایام میں گوشت۔ مچھلی۔ دودھ۔ گھی۔ دہی۔ مکھن۔ انڈا۔ پیاز۔ تھوم۔ ہینگ۔ تمام بودار چیزیں بالکل ترک کر کے جلالی و جمالی پرہیز مکمل کرے اور کوئی چیز نہ کھائے صرف وہی جو کی ٹکیا کھائے کشمش کھجور بھی کھا سکتا ہے۔

فحش بکنا۔ بازاروں میں پھرنا۔ لغو کلام چھوڑ کر خالی مکان میں گوشہ نشین ہو جائے۔ اور وقت پر نماز ادا کر کے ہر فرض نماز کے بعد دعوت برہتی کو پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھ کر موکلات کو اپنی اطاعت اور حاجت کا حکم کرے یہاں تک کہ سات روز

پورے ہو جائیں۔ پس تم دعوت برہتی کے عامل ہو گئے ہو اب روزانہ اس کو پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھا کرو تا کہ عمل قابو میں رہے۔

دعوت برہتی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَ رْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃُ الْعَلْوِیَّۃُ وَالسِّفْلِیَّۃُ وَ خُدَّامُ ھٰذَا الْعَھْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْ حَاجَتِیْ بِعِزِّہٖ بَرْھَتِیَہٖ کَرِیْہٖ تَتْلِیَہٖ طُوْرَانِ مَزْجَلٍ بَزْحَبْلٍ تَرْقَبٍ بَرْھَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِیْرٍ قَلْنَھُوْدٍ بَرْشَانٍ کَظْھِیْرٍ نَحُوْشَلَخٍ بَرْھَیُوْلاَ بَشْکَیْلَخٍ قَزْمَزٍ اَنْغَلٍ لِیَظٍ قَبْرَاتٍ غَیَاھَا کَیْدَھُوْلاَ شَمْخَاھِرٍ شَمْخَاھِیْرٍ شَمْھَاھِیْرٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَلْاِنْقِیَادُ فِیْمَا اٰمُرُکُمْ بِہٖ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُعْتَزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ وَاَ وْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ اِلٰی قَوْلِہٖ کَفِیْلًا ہ وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْ عَوْنًا لِّیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا اٰمُرُکُمْ بِہٖ۔

اور کام جو کرنا ہو۔ یا موکل و جنات کے بادشاہ کو حاضر کرنا ہو اس کا نام لے ہر کام کیلئے یہی مقام ہے۔ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ

مَنْ عَصیٰ اَسْمَاءِ اللّٰہِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ عَزَمْتُ بِعَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ عَاھَدْتُمْ بِھَا عِنْدَ بَابِ الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِوَمَنْ یُعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّہٖ یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا ۔ وَبِحَقِّ اَھیًا اَشْرَاَھیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّایْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَھیًا اَھیًا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃ اَلسَّاعَۃ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ۔ اگر صرف روزانہ ورد کرنا ہو تو پھر مَا اُمِرْتُمْ بِہٖ کے بعد یہ کہے

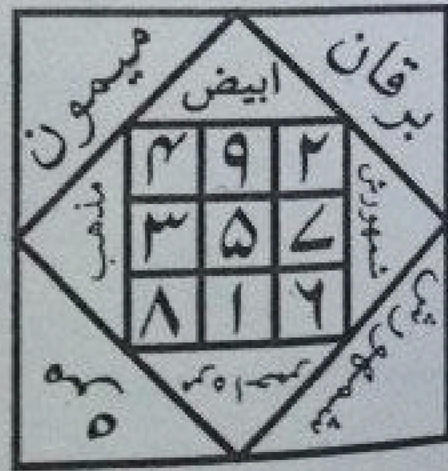
وَتَوَکَّلُوْا بِجَلْبِ الْخَیْرَاتِ وَالْاَرْزَاقِ وَالْمَنَافِعِ وَدَفْعِ جَمِیْعِ الْمُضَرَّاتِ عَنِّیْ وَعَمَّا تَحُوْطُ بِہٖ شَفَقَتُہٗ قَلْبِیْ پھر آگے پڑھے

ا۔ حاضرات کرنا

اس کے بعد جب کسی موکل یا جنات کو حاضر کرنا ہو تو بروز ہفتہ لوبان کا بخور کر کے دعوت برہتی کو سات مرتبہ پڑھ کر جس جن یا موکل کو طلب کرنا ہو طلب کریں۔ اسی وقت حاضر ہو کر حاجت پوری کریگا۔ اگر کسی لا علاج مریض کا مرض۔ یا غائب مسافر۔ یا دو لشکروں کا حال معلوم کرنا ہو کہ کس کی فتح ہوگی۔ اس وقت ایک نابالغ بچہ کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر لوبان کی دھونی کا دھواں بچے کی ہتھیلی کے مقابل کرے

دعوت برہتی پڑھتا جائے اور موکلات کو حکم دے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کردیں جب انگلیاں متفرق ہو جائیں پھر ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دیں جب یہ کام بھی موکل کردیں تب کہے اس بچہ میں حلول کرو اور بچہ کو بغیر کسی تکلیف کے زمین پر لٹا دو فوراً بچہ بیہوش ہو کر لیٹ جائیگا اس وقت اس بچہ کی طرف مخاطب ہو کر اسماء عہد برہتی کو پڑھ کر پھر یہ آیت پڑھے۔ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِھِمْ لِمَ شَھِدْتُّمْ عَلَیْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اَنْطِقْ اَیُّھَا الرُّوْحُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَنْطَقَ النَّمْلَۃَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَاَنْطَقَ عِیْسٰی فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا

ان کلمات کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے اس وقت جو دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کرے صحیح خبر دیگا۔ اور جب فارغ ہو تو دعوت برہتی پڑھ کر موکل کو جانے کا حکم دو بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا انشاءاللہ تعالیٰ ہتھیلی پر یہ وفق لکھے خاتم غزالی یہ ہے۔



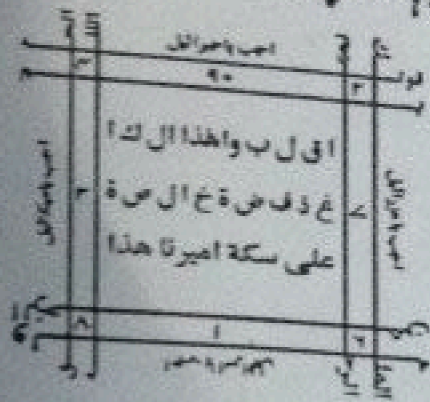
ب۔ خزانہ معلوم کرنا

اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی ایک لکڑی لو جس کو اس وقت تک پھل نہ آیا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات حرف حالکھو پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو رکھکر اور خشک دھنیا آگ پر ڈالکر بخور کریں اور دعوت برہتی کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھو اور ہر مرتبہ موکلات کو حکم کرے کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ پر کھڑا کردیں۔ موکلات ایسا ہی کرینگے تم خزانہ نکال لو اگر خزانہ پر کوئی جن وغیرہ ہو جو خزانہ نہ نکالنے دیتا ہو۔ اس وقت لوبان ذکر سیاہ کا بخور کریں اور دعوت کو پڑھ کر موکلات کو اس جن کے دفع کرنے کا حکم دو موکلات اس جن کو دور کردینگے پس پھر تم خزانہ نکال لو کامیاب ہو جاوگے انشاالله تعالی۔

ج۔ دستِ غیب

اگر کاغذ سے روپیہ بنانا چاہو ایک نیلگوں کپڑا نیا لیکر اس پر خاتم سلیمانی اور دعوت برہتی لکھو اور بیچ میں ایک خانہ اتنا کشادہ رکھو کہ قلب کی صورت اس کے اندر آجائے پھر اس کپڑے کی ایک تھیلی بنا کر کاغذ کے چار ٹکڑے روپیہ کے برابر بنا کر ہر ٹکڑے پر دو حروف وفق کے حروف میں سے لکھے۔ ایک ایک حروف دونوں طرف لکھ کر اور نوان حروف روپیہ کے اوپر آدھا اس طرف اور آدھا اس طرف لکھ کر اس روپیہ کو کاغذی روپیون کے درمیان میں رکھے اور تھیلی میں بند کرکے۔ پھر اس خاتم سلیمانی کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھکر تھیلی کو بیچ کی انگلی سے پکڑے اور کلج۔ گوگل کا بخور اس

تھیلی کو دے اور دعوت کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ ہاتھ کانپنے لگے اور تھیلی کے اندر سے آواز سنائی دے اس وقت جان لو کہ روپے بن گیے پھر بخور بند کرکے موکلات کو رخصت کردے اور تھیلی کو کھولکر دیکھے کاغذ کے روپے بن گیے ہونگے۔



روپے پر لکھنے کا وفق یہ ہے

د۔ برائے محبت

اگر تم کسی شخص کو کسی پر عاشق کرنا چاہو تو تم خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھکر آگ میں ڈالو اور بخور لوبان وغیرہ کا کر کے دعوت برہتی کو سات بار پڑھو اور موکلات کو طالب کے پاس۔ مطلوب پہونچانے کا حکم کرو پس مطلوب بے قرار ہوکر طالب کے پاس پہنچ جایگا انشاء اللہ تعالی۔

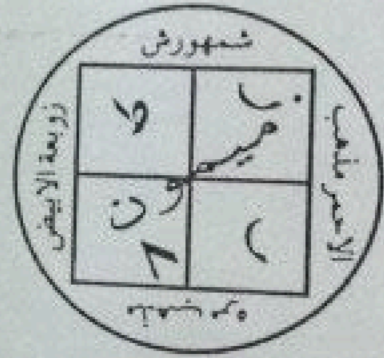
ہ۔ تسخیر خلائق

تسخیر خلائق کے لیئے ہرن کی جھلی پر خاتم اور دعوت برہتی مشک زعفران وگلاب سے لکھ کر لوبان کی دھونی دے اور سات مرتبہ دعوت برہتی پڑھ کر دم کر کے موکلات کو تمام مخلوقات کے مطیع ومسخر اور زبان بند کرنے کا حکم کرے عجیب تاثیر کا مشاہدہ ہوگا انشاء اللہ تعالی مخلوق جوق در جوق عورت، مرد بچہ۔ بوڑھا سب حاضر ہوتے رہینگے مجرب ہے۔

و۔ فتح نامہ

اگر تم چاہو کہ گھوڑ دوڑ یا کسی بھی میدان میں کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور تم گھوڑے پر صحیح سالم قائم رہو۔ تو دعوت برہتی کو مشک وزعفران وگلاب سے لکھکر بخور لوبان کی دھونی دو اور دعوت بھی پڑھو۔ اور موکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کرو پھر اس تعویز کو اپنی ٹوپی میں رکھ کر دوڑائے کوئی گھوڑا تم سے آگے نہ بڑھیگا۔

تعویز یہ ہے



خاص ہدایت

دعوت برہتی سات روز کا عمل ہے عامل ہونے کے بعد ہر قسم خیر وشر کے اعمال دعوت برہتی سے کیئے جاتے ہیں۔ پس جو شخص یہ سات روز کا عمل بھی نہیں کرسکتا اور خود کو عملیات کا شوقین ظاہر کرتا ہے۔ تو افسوس اور حیف ہے اس شخص کی زندگی پر اس کو چاہیئے کہ عملیات کا شوق نہ رکھے۔

معلوم ہو کہ انبیاء کو علم معرفت ہوتا ہے ان سے جو کام سرزد ہوتا ہے اس کو معجزہ

کہتے ہیں۔ اور آدمی جب اسماء الہی کی دعوت پر کامیاب ہو جاتا ہے۔ تو روحانیات موکلات اور جنات وغیرہ علوی سفلی سب مسخر ہو جاتے ہیں۔ لہذا دعوت برہتی کا عامل جب کسی روحانی موکل آسمانی ہو یا زمینی یا جن وغیرہ جس کو طلب کرتا ہے وہ فوراً حاضر ہو کر کام کرتا ہے۔ جو شخص مصائب دنیاوی حل نہیں کرسکتا وہ پیر فقیر کا ڈھونگ رچا کر مخلوق کو دھوکہ نہ دے۔ آخر خدا کے پاس جانا ہے کیا جواب دیگا۔ لہذا ہر شائق کو دعوت برہتی کا عمل ضرور کرنا چاہیئے تاکہ بے حاصلی کے گڑھے سے نکل کامرانی کی سربلندی وسرفرازی حاصل کرجائے

۳۱۔ جنات کی تسخیر

اگر جنات کو دیکھنا اور ان سے ملاقات کرنا چاہے یا چاہے کہ جنات میری اطاعت کریں۔ تو یہ اسماء بوک بکرے کی کھال پر لکھ کر مٹی کے طشتری میں رکھ کر جلاؤ۔ اس راکھ کو آنکھ میں لگاؤ تو جنات نظر آئیں گے اور ان کی بات سنائی دیگی۔ اگر ان سے کچھ پوچھنا ہو تو ان اسماء کو پڑھ کر یہ کہو اے جنات بحق ان اسماء کے میری اطاعت کرو اور جو تم سے سوال کروں اسکا جواب دو۔ اس وقت جنات کے علماء تمہارے سامنے حاضر ہونگے اور وہ ہر سوال کا جواب دینگے۔

اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو کسی عمدہ صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ اسماء پڑھے۔ پس ہر موکل بہت سارے جنات لیکر تمہاری خدمت حاضر ہوگا۔ اسوقت تم کو چاہیئے کہ اللہ کے سامنے سجدہ شکر ادا کر کے جو چاہو پوچھ

لو جو چاہو طلب کرو اور سجدہ میں یہ الفاظ کہو۔ یا مغیث اغثنی پھر سجدہ سے سر اٹھا کر کہو حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم پس جنات ہر قسم اطاعت کریں گے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔

اَجِبْ یَا کَسْفَ یَائِیْلُ وَیَارُقْیَائِیْلُ وَیَامَرْقِ یَائِیْلُ وَیَا مُبْدَعَائِیْلُ وَیَا مِیْکَائِیْلُ وَیَا مِنْهَائِیْلُ وَیَارُوْیَائِیْلُ وَیَادَهْرَدَائِیْلُ وَیَامَطْرَیَائِیْلُ وَیَالُوْمَرْقِ یَائِیْلُ وَیَاأَلْیَائِیْلُ وَیَاطُوْطِیَائِیْلُ وَیَاهَقْعَ یَائِیْلُ وَیَاقَرْطِیَائِیْلُ وَیَاعَسْقَرْیَائِیْلُ وَیَادَخْیَائِیْلُ وَیَا قَلْدَیَائِیْلُ وَیَا دَرْدَ یَائِیْلُ وَیَامَرْقَدْیَائِیْلُ وَیَادَقِ یَائِیْلُ وَیَاهَرْقِ یَائِیْلُ وَیَاجِبْرَائِیْلُ وَیَاسَمْسَمَائِیْلُ وَیَاسَغْ یَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰهُ الْعَظِیْمُ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اُحْضُرُوْ وَاسْمَعُوْوَاَطِیْعُوْاوَکُوْنُوْعَوْنَالِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا آمُرُکُمْ بِهٖ اَهْیَا اَهْیَااَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةِ السَّاعَةِ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُم۔

۳۲۔ حصار

آیت الکرسی جو شخص ہر نماز فرض کے بعد سات یا گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ وہ ہر جن و انس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسماء سریانی کی دعوت کرنی ہو تو تم کو لازم ہے کہ آیت الکرسی تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں بائیں

آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو۔ اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے۔ اور جنات اور شیاطین وغیرہ کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

۳۳۔ ترکیب حاضرات شاہ بکتانوش بادشاہِ جنات

پہلے چالیس روز تک اس عزیمت کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار ہر روز پڑھے بعدہٗ جب عمل میں آئے کاغذ پر یہ نقش لکھ کر ایک کورے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کرے اور مریض کو روبرو بٹھائے اور عزیمت پڑھتا رہے۔ پس شاہ بکتانوش حاضر ہوگا اس سے مریض کا حال بیان کرے اور جو سوال کرنا ہو کرے وہ جواب دیگا اور اگر مریض کے بغیر دوسرے آدمی پر حاضرات کرنی ہو تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرے عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا مَهْلَائِیْلُ یَا عَمَافِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَآئِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهْمُوْشٍ تَشْلِیْقاً تَشْلِیْقاً حَرْفُوْشٍ حَرْفُوْشٍ عَدْفُوْش عَدْفُوْش صَرْطُوْشٍ صَرْطُوْشٍ تَشْفِیْشاً تَشْفِیْشاً اَرْفُوْشٍ اَرْفُوْشٍ هَدُوْش هَدُوْشٍ یَامَعْشَرَالْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فَتَحْ عَلٰی شَاہ حَاضِرْ هُوْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

آنچہ در بدن فلان ہر آسیبے و جنے و بھوتے و چڑیل

وغیرہ کہ ایذا می دھد گرفتہ بسوز بِحَقّ بَکْتَا نُوش حاضر شَوْ۔

۲۴۵۴	۲۳۹۰	۲۳۹۷	۲۴۰۰
۲۳۹۶	۲۴۰۱	۲۴۰۳	۲۳۹۱
۲۳۹۸	۲۳۹۵	۲۳۹۲	۲۴۰۶
۲۳۹۳	۲۴۰۵	۲۳۹۹	۲۳۹۴

۳۴۔ چور معلوم کرنا

ترنج کے پتے پر درج ذیل آیت مع مشتبہ شخص کا نام لکھ کر آگ میں جلائے تو چور کے پیٹ میں درد ہونے لگ جائیگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم السارق والسارق فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا نکالاً من اللہ۔

۳۵۔ چور معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

اس عزیمت کو جلالی و جمالی پرہیز سے چالیس روز میں سوا لاکھ مکمل کرے چاہے خلوت سے چاہے بغیر خلوت کے دوران پڑھائی بخور شکر۔ لوبان اور صندل سفید کا جاری رکھے تعداد اور وقت مقرر ہو تب عامل ہو گا۔ پھر جب چور کا نام معلوم کرنا ہو تو شنبہ کے دن ایک استرے پر سات مرتبہ اس کو دم کرے اور تھوڑی سی شنگرف اس پر مل کر چھت وغیرہ پر رکھ دے اور صبح کے وقت ران کے بال الٹے اور سیدھے تراشے انشاء اللہ تعالی چور کے بال خود بخود گر پڑیں گے عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بسم

اللّٰہِ عَلِیْقِہٖ مَلِیْقِہٖ تَلِیْقِہٖ نَلِیْقِہٖ فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِیْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَ ھَارُوْنَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ۔

۳۶۔ چور معلوم کرنے کی حاضرات

نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل ملا کر ملے پھر سات دانے ماش لیکر ہر دانے پر ایک ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر ہاتھ پر مارتا جائے۔ ساتویں دانہ پر بچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائیگی۔ انشاء اللہ تعالی

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتَنْحُوْنَ فَتَنْحُوْنَ جَیْنَتَكَ جَیْنَتَكَ جَیْنَتَكَ شَفِیْعًا شَفِیْعًا شَفِیْعًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا قُدُوْرًا قُدُوْرًا قُدُوْرًا سَھْلًا سَھْلًا سَھْلًا نَھْلًا نَھْلًا نَھْلًا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَیْمَانِ بِنْ دَاوٗد عَلَیْھِمَا السَّلَامُ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ہے بچہ کو شکل لازماً نظر آتی ہے۔

۳۷۔ ارسال ہاتف

دیربیؒ کا قول ہے کہ بعض خواص آیت الکرسی سے ارسال ہاتف ہے یعنی فرشتوں اور موکلوں کو طرف دشمن ظالم کے بھیجنا چنانچہ امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ آیت الکرسی کو دو سو بار تلاوت کرے اور وہ پانچوں اسم جو درمیان آیت الکرسی کے مذکور ہیں۔ یا اللہ یا حی یاقیوم یا علی یا عظیم ان کو ہر سینکڑہ کے بعد ایک ہزار تین سو ستر

بار پڑھ کر عقب اس کے یہ سوال کرے۔ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
مَلَاءَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ بِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ اَنْ تُرْسِلَ
خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ لِفُلَانِ ابن فلان فِیْ صِفَتِیْ
وَحُلِیَّتِیْ بِشُهُبٍ مِنْ سَهْمٍ وَحِرَابٍ مِنَ النَّارِ بعدازاں تو بطرف دشمن
کے اشارہ کر ساتھ کسی حربہ کے یا کسی اور چیز کے اور درود وسلام اوپر نبی ﷺ کے بھیجتا
ہوا سو جا اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اس کی تکرار کرے یہاں تک کہ مقصد
حاصل ہو اگر اول جمعہ مقصد حاصل ہو جائے تو بہتر ورنہ سات جمعہ تک ضرور کامیاب ہو
گا انشاء اللہ تعالی۔

۳۸۔ارسال ہاتف دیگر

دیربی کا قول ہے کہ بعض خواص سورہ ناس سے یہ ہے کہ جب تو اس کے عمل کا ارادہ کرے تو روزہ
رکھ اور باز رہ ہر اس چیز کے کھانے سے جس میں جان و روح رہتی ہے یعنی گوشت وغیرہ بعد
ازاں اس سورہ کو ایک ہزار بار تلاوت کرو

اور اگر ارادہ محبت والفت کا ہے تو ہر سینکڑہ کے بعد یہ کلمات دس دس مرتبہ کہنے
چاہئیں۔ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا
بِقَلْبِ۔ فلان بن فلانة۔ بِالْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَاعْطِفُوْا قَلْبَهٗ۔
اسی طرح سات رات تک کرو تو مطلوب حاضر ہو جائیگا۔

اگر ارادہ قضاء حاجت کا ہو تو یہ کلمات پڑہیں۔ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا
الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلٰی۔ فلان بن فلانة۔ فِیْ
هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَ اَیْقِظُوْهُ

وَسَلُوْهُ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ
بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ

اگر تیرا ارادہ کسی کی نسبت خواب بندی کا ہو تو یہ کلمات پڑھو۔ اَجِیْبُوْا
وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاس بِعَقْدِ نَوْمِ۔ فلان بن
فلانة۔ حَتّٰی لَا یَاکُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَام بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَسَخِّرُوْلِیْ قَلْبَهٗ وَفُوَادَهٗ وَالْبِسُوْا
رُوْحَانِیَّتَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔

۳۹۔عمل احضار روحانی

یہ اسم اعظم سریانی زبان کا انبیاء سے مروی ہے۔ اس کے پڑھنے سے اس کی روحانیت
انسانی شکل میں حاضر ہو کر انسان کی ہر کام میں مدد کرتی ہے۔ ایک لاکھ مرتبہ اسم اعظم
مذکورہ ذیل پڑھے مقام تنہا میں اور عود جلائے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر ملے اور
پھول خوشبودار اپنے سامنے رکھے۔ جو چیز کھائے خوشبودار چیز کھائے اور پان بہت
کھائے اور حصار اس طرح کرے کہ چار قل اور آیت الکرسی فولاد کی چھری پر پڑھے اور
اسی چھری سے اپنے گرد حصار کا ایک حلقہ کھینچے درمیان اس دائرے کے بیٹھے پہلے دو
رکعت نماز حاجت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ نصر دس مرتبہ پڑھے
بعد سلام ایک لاکھ مرتبہ اس اسم اعظم کو پڑھے ایک روحانیت حاضر ہوگی اور سلام کریگی
چاہئے کہ اس سے پہلے عہد و پیمان کرلے اور کچھ نشانی طلب کرے کہ جس وقت کوئی
کام مشکل در پیش ہو حاضر ہونا جو کچھ کہوں کرنا جب اقرار مضبوط ہو جائے کہ جب
بلائیں بغیر دعوت حاضر ہونا ہوگا۔ یہ روحانی بزرگ ہے اور نوے (۹۰) ہزار بادشاہ
جنات اسکے فرمانبردار ہیں۔ اسم اعظم یہ ہے۔ ﴿یَاشَمْعَلُوْنِیْ﴾

توکلت اِلاّ اللہ

جس نے اللہ پر کما حقہ بھروسہ کیا اللہ تعالیٰ اُسکو اس طرح رزق دیتا ہے
جس طرح پرندوں کو دیتا ہے صبح پیٹ خالی بھوکے جاتے ہیں
شام کو پیٹ بھر کر لوٹتے ہیں

وَمن دابۃٍ فِی الارضِ الا علیَ اللہِ رِزقاً (القرآن)

ترجمہ: زمین پر کوئی ایسا چلنے والا جاندار نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہو۔

یاد رکھو

دُنیا میں روزی محنت ومشقت سے طلب کرنے والو دوڑ دھوپ کم کردو۔
اس لئے کہ روزی اللہ کی طرف سے تقسیم ہو چکی ہے۔
اللہ کے حکم کے فیصلہ کو کوئی بدل نہیں سکتا جبکہ حکم نافذ کردیا گیا ہے۔
پس خوب خرچ کرو کم ہونے کا خوف نہ کرو
اس لئے کہ خدا کی طرف سے مخلوق کا رزق تقسیم کر دیا گیا ہے
جو اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کے رموز کو سمجھتا ہے۔ وہ اللہ کے ہر فعل پر راضی ہوتا ہے۔ پھر اللہ اس کو اپنا دوست بنالیتا ہے۔ اور اسکے تمام کام خود انجام دیتا ہے۔

موت کیا چیز ہے؟

ابدال حافظ عبدالغنی کا جواب

موت فناء کا نام نہیں ہے بلکہ یہ دوسرے جہان کے لئے تیاری کا زمانہ ومکان ہوتا ہے۔ اسی لئے موت کو ولادت ثانیہ (دوسری پیدائش) کہا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عرف عام میں (انتقال) کا لفظ بھی بولا جاتا ہے۔ کیونکہ موت کے بعد انسان معدوم محض لاشئ نہیں ہو جاتا بلکہ ایک جہاں سے دوسرے جہاں کو منتقل ہو جاتا ہے۔ وہاں کے مطابق اُسے حیات حاصل ہو جاتی ہے۔ موت خداوند تعالیٰ کا ایک امر ہے جیسا کہ حیات، اللہ کا امر ہے حیات اور موت دو مستقل حقیقتیں ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے: **خلق الموت والحیات (الملک ۲)** پس موت بھی ایک وجودی حقیقت ہے جیسا کہ پیدائش اور حیات ایک وجودی صفت ہے۔ اسی لئے حیات بعد الموت کے عقیدہ اور حیات انبیاء علیہ السلام کے عقیدہ کا انکار کرنے والے منکر اور کافر ہیں۔ کیونکہ حیات بعد موت کا عقیدہ اور حیات انبیاء یعنی تمام انبیاء علیہم السلام برزخ میں بجسم عنصری زندہ ہیں۔ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے: آدمی کے دُنیا سے رُخصت ہوتے وقت اس کی روح ام الدماغ میں بند کردی جاتی ہے تو آدمی کے تمام حواس خمسہ اور جسم شل ہو کر بے حس ہو جاتا ہے۔ جسے لوگ کہتے ہیں مر گیا ہے۔ تب جلد ہی اس کے وارث اس کو غسل دے کر جنازہ پڑھکر فوراً لحد میں رکھ کر بند کر کے قبر بنا کر چلے آتے ہیں۔ مرنے والا تمام حالات اور جنازہ میں آنے جانے والوں کو دیکھتا ہے پہچانتا ہے کہ مجھ کو غسل دے کر دفن کردیا ہے جب قبر بنا کر بندے آجاتے ہیں تو فرشتہ روح جو ام الدماغ میں بند ہے کو کھول دیتا ہے روح فوراً سارے جسم میں رواں دواں ہو کر مردہ بیٹھ جاتا ہے پھر فرشتے

منکر نکیر سوال کرتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے ؟ تیرا دین کیا ہے ؟ جواب صحیح دیا تو فرشتہ اُس روح کو مقام علیین میں جہاں جنت سے خوش گوار ہوا آتی ہے۔ پہنچا کر آزاد چھوڑ دیتا ہے یہ روح آزادی سے جہاں چاہے آئے جائے۔ جنت دوزخ کے درمیان ایک میدان ہے اس کا نام ہے اعراف اس میں دو مقام ہیں علیین اور سجین۔ بری روحوں کو سجین میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جہاں سے دوزخ کی بدبودار ہوا آتی ہے۔ یہ مقید ہوتی ہے کہیں جا آ نہیں سکتی۔ باقی روز حشر میں حساب ہوگا۔ انبیاء و شہداء اولیاء بجسم عنصری حیات ہیں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو محمد رسول اللہ ﷺ نے معراج پر جاتے وقت بیت المقدس لال ٹیلے کے پاس موسی علیہ السلام کو قبر میں بجسم عنصری کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا تھا۔ لہٰذا موت سے ڈرو نہیں اس کے لئے تیاری کرو۔

از افادات فقیر سید محبوب علی شاہ قادری ناشرین سید محمد شاہ صائم قادری پیر منیر احمد قادری
انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور (اوکاڑہ) فون: 044-4543114

دعاءِ مقبول برائے ہر حاجت

اے خالق تمام مخلوقات کے — اے مالک جملہ کائنات کے
اے ظاہر و باطن ہر چیز کی جان — ہر ذرہ ذرہ میں تو ہے عیاں
اے معبود پروردگار عالمین کے — نہیں تیرا مثل کوئی تو واحد لاشریک ہے

اے سمیع البصیر تو سن رہا ہے دیکھ رہا ہے ہر حرکات و سکنات میں حاضر بغیر غیب موجود ہے اے اللہ پاک ہے تو اور لائق عبادت ہے۔ تو غالب ہے ہر شے تیرے قبضہ قدرت میں ہے اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تجھی پر بھروسہ کیا میں نے۔ میری ہر لغزش و خطا سے درگزر کر اے عفو کرنے والے خطا و گناہوں کے۔ میرے تمام ظاہری باطنی گناہ معاف کر دے

اے حاکم و مہربان کل مخلوق کے۔ — مجھ سے کسی چیز کی باز پرس و محاسبہ نہ کر

اے اللہ وقت نزع با ایمان مجھ کو دنیا سے اٹھانا۔ حضور علیہ ﷺ کا قرب جنت میں عطا کرنا

اے دائم حیات شافی مطلق۔ — ہر مرض سے شفا دیکر میری عمر دراز فرما

اے صاحب صفات تو رحیم و کریم و سخی ہے۔ اپنے جود و کرم سے ہر شے مجھ کو عطا کر اے اللہ واسطے بیت کعبہ و آب زم زم و صفا و مروہ کے واسطے جبل عرفات کے جس پر سارے گناہ محو ہو جاتے ہیں۔ (فلاں فلاں حاجت روا فرما) واسطہ اسرارِ حقائق امام حسنؓ و حسینؓ اور ان کے جد امجد محمد رسول اللہ ﷺ اور انکے والد ماجد حضرت علیؓ اور ان کی والدہ ماجدہ اور ان کی اولاد اطہار کے واسطے میری ہر تنگی و پریشانی دور کر دے (آمین)